s, Abd-al-Br: Sns ke ajibt: jis me ilm-i sarudhe ke arah se sns (suro) k raftr ke mutbiq bahut se amrz k ilj batly gay hai aur mustaqbil par akm lage gae hai
Lakhna, 1940

ان کو بالخاصہ قرار دیا گیا ہے اور خاموشی اختیار کرلی گئی ہے۔ نہ صرف دوائیں
بلکہ ہزاروں چیزیں ایسی ہیں جنپر کسی سبب کا اطلاق نہیں کیا جا سکتا اور
اس میں خلاف عقل خواص موجود ہیں۔ مشاہدہ اور معاینہ ان کے لئے
دلیل کافی ہے۔ بالکل یہی حالت علم نفس کی ہے۔

(۲) انسان کو جن عناصر چہار گانہ یا پنجگانہ سے مرکب بتایا جاتا ہے
انھیں عناصر سے سانس کو بھی متعلق ہونا چاہیئے۔ چنانچہ تجربہ کاروں نے
اسکو ہر عنصر سے متعلق کیا ہے۔ ہر عنصر ایک ستارہ سے متعلق ہے۔ لہذا
نتیجہ نکلا کہ سانس ستاروں سے متعلق ہے۔ ہر ستارہ ایک فعل رکھتا ہے۔
اسی لئے سانس سے یہی افعال وخواص ظاہر ہوتے ہیں۔ اور اس صورت
میں مطلق تعجب کی گنجایش باقی نہیں رہتی۔

(۳) حیات انسانی کا دارومدار سانس پر ہے۔ روانی نفس کا نام
زندگی اور اُسکے بند ہونے کا نام موت ہے۔ پھر کچھ سمجھ میں نہیں آتا
کہ وہ چیز جس پر انحصار زیست و مرگ ہے وہ بجائے خود ایک عجیب و
غریب شئے کیوں نہ ہو۔ یہ اور بات ہے کہ ہماری ہی ناقص و ناکمل عقل
اس گتھی کو نہ سلجھا سکے کہ اس میں کیا کیا خواص موجود ہیں۔ مگر جہانتک
تجربات نے راہ بتائی ہے وہاں تک نہ جانا، کفران نعمت سے کم نہیں۔

(۴) دنیا کب پیدا ہوئی کیونکر پیدا ہوئی اسکو وہی حضرات بیان
کریں گے جو تاریخی نقطۂ نظر سے ہستی عالم پر نگاہ دوڑائیں گے۔ مگر میں
یہ کہتا ہوں کہ دُنیا جب پیدا ہوئی اس میں حرکت تھی کیونکہ اصل اصول

UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/abdalbari1940/0008
© Universitätsbibliothek Heidelberg
gefördert durch die DFG